



سوال

(1018) کیا مسنون خطبہ میں ونومن بر و نتوکل علیہ کے الفاظ صحیح سند سے ثابت ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسنون خطبہ میں الفاظ ونومن بر و نتوکل علیہ صحیح سند سے ثابت ہیں؟ لفظ اشہد صرف واحد کے صیغہ سے ہی ہے یا جمع سے بھی؟ لفظ یُظہل کے ساتھ ضمیر ”ہ“ کا اضافہ ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسنون خطبہ میں ونومن بر و نتوکل علیہ کے الفاظ ثابت نہیں۔ یہ الفاظ ”تاریخ بغداد“ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی روایت میں ہیں لیکن سند کے اعتبار سے سخت ضعیف ہیں۔

اور لفظ اشہد مفرد کے صیغہ سے ہی ثابت ہے، بطور صیغہ جمع نہیں۔

لفظ یُظہل کے ساتھ ”ہ“ ضمیر کا اضافہ ثابت نہیں، مذکورہ روایت صحیح مسلم (۳/ ۱۱)، سنن نسائی (۱/ ۲۳۳)، سنن بیہقی (۳/ ۲۱۳) اور مسند احمد (۳/ ۳۱۹، ۳۱۸) میں موجود ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 817

محدث فتویٰ